بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۳۵

روزنامہ

قادیان

الفضل

یوم دوشنبہ

جلد ۳۴ | ۳ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش | ۸ محرام الحرام ۱۳۶۵ھ | ۳ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۸۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو ضعف میں تو افاقہ ہے۔ مگر پیچش کی تکلیف شروع ہو گئی ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

کل جامعہ احمدیہ کے ہفتہ واری جلسہ میں السید منیر الحصنی صاحب نے عربی میں اپنے قبول احمدیت کے نہایت ایمان افزا حالات سنائے۔ بعدہٗ چوہدری سردار احمد صاحب نے عربی میں مختصر سی تقریر کی۔ اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

جناب سیٹھ عثمان یعقوب صاحب نوری جو مشرقی افریقہ کے بہت پرانے احمدیوں میں سے ہیں پرسوں شام کی گاڑی سے اہل و عیال تشریف لائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسمانی آواز سنو

چونکہ قرآن کریم الہیات کی آخری کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں اس کتاب میں وہ تمام عالمگیر احکام بیان فرما دیئے ہیں۔ جن پر انسان چلکر رضائے الٰہی اخلاقی اور روحانی مدارج کی منازل طے کر سکتا ہے۔ وہاں اس میں امت مسلمہ کے قیامت تک ہونے والے انقلابات کے متعلق پیشگوئیاں بھی صاف اور بین الفاظ میں موجود ہیں۔ یہ پیشگوئیاں گویا روشنی کے مینار ہیں۔ جو صراط مستقیم کی طرف راہ نمائی کا کام دیتے ہیں۔ تاکہ اسلام کا بیڑہ اگر سمندر کی پاش پاش کر دینے والی چٹانوں کے پاس سے گزرے۔ تو ان روشنی کے میناروں کو پہچاننے والوں کی رہبری میں بچ کر نکل جائے۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر آج تک جس راستے پر مسلمان چلے آئے ہیں۔ اس کے ہر موڑ پر ایسے اہل نظر اور حق آگاہ انسان پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جو مشکلات کے وقت آڑے آتے رہے ہیں۔ حدیث میں ان مقدس لوگوں کو مجدد کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ آپ تاریخ اسلام پر نظر دوڑائیں گے تو آپ کو کئی ایسی ہستیاں نظر آئیں گی۔ جنہوں نے اسلام کو از سر نو زندہ کیا۔ اور دین کی گرتی ہوئی عمارت کو تھام لیا۔ ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے۔ کہ اسی ہندوستان میں مغلیہ خاندان کے عین عروج کے وقت اسلام پر ایک بہت بھاری مصیبت نازل ہوئی۔ غیر اسلامی رسم و رواج اور فلسفہ کے زیر اثر الحاد نے جنم لیا۔ جس نے اپنا جال چاروں طرف پھیلا دیا۔ اس وقت اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک پاک نفس بندہ کو تجدید اسلام کے لئے مقرر فرمایا۔ جن کو آج ہم مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ آپ کے بعد پھر ایک بار حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمت اور ان کے بعد سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے تجدید دین کا کام سرانجام دیا۔ بے شک اپنے زمانے کے لحاظ سے یہ بڑی بڑی مصیبتیں تھیں جو اسلام پر آئیں۔ اور ایسی ہر مصیبت میں اللہ تعالےٰ اپنے کسی بندے کے ذریعہ راہ نمائی فرماتا رہا۔ مگر جو مصیبت آج مسلمانوں پر پڑی ہوئی ہے۔ وہ اتنی عالمگیر اور اتنی شدید ہے۔ کہ پہلی تمام مصیبتیں اس کا عشر عشیر بھی نہیں ہیں۔ پہلے تو یہ تھا کہ اگر ایک ملک میں اسلام پر تباہی آئی۔ تو دوسرے ملکوں میں اسکی شوکت قائم رہتی۔ مگر آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ تمام عالم اسلام ادبار کے ایک ایسے طوفان میں گھرا ہوا ہے جیسے کوئی ننھی سی کشتی گرداب کے پیچ و خم میں پڑی ڈگمگا رہی ہو۔ مراقش سے کاشغر تک ایک دنیا مسلمانوں کی بستی ہے۔ جن کو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے بالکل چھوڑ دیا ہے۔ مبالغہ بیانی تو الگ رہی۔ خود مسلمانوں کی تمام مختلف زبانوں میں تلاش کرنے سے بھی وہ الفاظ نہیں ملتے۔ جن سے مسلمانوں کی اس نکبت و ادبار کو بیان کیا جا سکے مسلمانوں کا تمام ادبی سرمایہ جو اس صدی میں تصنیف ہوا ہے۔ اگر آپ اسکو پڑھ کر دیکھیں تو آپ کو نظر آئے گا کہ یہ تمام لٹریچر ایک طویل مرثیہ ہے۔ جو زمانے نے مسلمانوں کا خود مسلمانوں کے قلم سے لکھوایا ہے۔ جب مسلمانوں کا حال یہ ہے وہ مسلمان جن کے ذمہ دنیا کی راہ نمائی تھی۔ جن کو اللہ تعالےٰ نے اپنی آخری امانت سونپی تھی۔ اور حکم دیا تھا کہ جاؤ اس امانت کو تمام قوموں میں پھیلا دو۔ جب ان مسلمانوں کا یہ حال ہے۔ تو دوسری اقوام کا تو ذکر ہی لاحاصل ہے۔ مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک پھر آؤ۔ آپ کو ہر طرف طاغوت رقص کرتا نظر آئے گا۔ ہر طرف حرص و ہوا کی دوکانیں اپنی پوری آرائش و زیبائش کے ساتھ سجی ہوئی ملیں گی۔ گویا تمام انسانیت جہنمی شعلوں کے لپیٹ میں آ چکی ہے۔

جب آپ دیکھ رہے ہیں اور محسوس کر رہے ہیں کہ نہ صرف دوسری اقوام بلکہ مسلمان بھی تباہی کی انتہا کو پہنچ چکے ہیں۔ تو سوال ہوتا ہے کہ اللہ میاں بھی یہ سب کچھ دیکھ رہا ہے یا نہیں دیکھ رہا جبکہ اس سے بہت کم تباہیوں میں اللہ تعالےٰ کی سنت یہ رہی ہے۔ کہ وہ اپنے پاک بندے بھیجتا رہا ہے۔ تو کیا اب اس نے اپنی سنت کو ترک کر دیا ہے۔ حالانکہ لن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا اسی کا فرمان ہے۔

پھر قرآن کریم کی پیشگوئیوں کو پڑھو اور سوچو کہ کیا آج ہی ان کے پورا ہونے کا زمانہ نہیں۔ پھر یہ بھی اپنے ذہن میں لاؤ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالےٰ سے خبر پا کر ایک ابن مریم ایک امام مہدی جیسے عظیم الشان انسان کی آمد کی خبر بھی دی ہوئی ہے۔ اور پھر زمانے کے حالات کو مدنظر رکھ کر بتاؤ کہ اگر کوئی ہادی آنے والا ہے۔ اگر آج اسکو آنا ضروری نہیں۔ تو پھر اسکے آنے کی اور کونسا وقت ہے۔ کیا اس کے آنے کا وہ وقت ہوگا جب دنیا اپنی خودکشی کی تکمیل کرے گی۔ اور جب توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا؟ کیا جب نمرود کا وقت آ پہنچا تھا۔ تو اسکو مہلت ملی تھی؟ یا جب فرعون کی اجل آ گئی۔ تو اسکو توبہ کی اجازت ہوئی تھی؟ پھر خدا کا مہدی خدا کا مسیح جس نے کشتی عالم کو اس طوفان عظیم سے بچا کر کنار عافیت پر لگانا ہے وہ کب آئے گا؟

اسسٹنٹ ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

یہ ایک سوال ہے جو ہر ایک مسلمان بلکہ ہر ایک انسان کے دل میں پیدا ہونا چاہیئے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ سوال بار بار دلوں میں اٹھ رہا ہے۔ تقریر و تحریر میں اس کا اعادہ بار بار ہو چکا ہے۔ تمام دنیا بے چین ہو رہی ہے۔ اور روح جہاں ایلی ایلی لما سبقتنی پکار رہی ہے اور یہ زمانہ اپنے براہیم کی تلاش میں ہے کا نعرہ چاروں طرف فضا میں گونج رہا ہے۔

حدیث شریف میں جو آیا ہے۔ کہ جب مسیح آسمان سے نازل ہوگا۔ تو آسمان سے آواز آئیگی۔ کیا آپ کے کان وہ آواز نہیں سن رہے۔ ذرا اگر آپ دل کے کان کھول کر سنیں۔ تو آپ کو وہ آواز ضرور سنائی دے گی۔ م-ع

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمیں آمد امام کامگار

حقائق کی پردہ پوشی

خبر آئی ہے۔ کہ لندن جاتے ہوئے مصر میں پریس کے نمائندوں سے نہرو جی نے فرمایا ہے کہ در حقیقت ہندوستان میں کوئی ہندو مسلم جھگڑا موجود نہیں۔ اصل معاملہ صرف سیاسی اختلافات کا ہے۔" ہماری دلی تمنا ہے کہ نہرو جی کے یہ الفاظ صحیح ہوں۔ مگر کس قدر افسوس ہے۔ کہ اتنا بڑا لیڈر جو ہندو مسلم جھگڑے ہی کی بناء پر لندن تشریف لے جا رہا ہے۔ اتنی بڑی غلط بیانی کا مرتکب ہو۔

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

اس طرح تو ہندوستان کے عظیم مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ جب تک ہمارے بڑے بڑے لیڈر حقائق کی پردہ پوشی کر کے دنیا کی آنکھ میں خاک جھونکنے کی کوشش نہ چھوڑیں گے۔ امید نہیں کہ ہندوستان میں دیرپا امن قائم ہو سکے۔ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ مصر اور باقی ساری دنیا یہاں کے حالات سے ناواقف ہو۔ اس ضمن میں ایک بات اور بھی قابل غور ہے۔ کہ کانگرس نے جو پراپیگنڈا امریکہ میں کر رکھا ہے۔ کہ مسلم لیگ ہی ہندوستان کی آزادی میں حائل ہے۔ اس کا اثر بھی اب زائل ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ مسٹر اصفہانی نائب جناح نے جو تقریر نیو یارک ہیرلڈ فورم امریکہ میں مسٹر کرشنا مینن نائب نہرو جی کے مقابلہ میں کی ہے۔ وہ ہندوستان کے اندرونی معاملات پر کافی روشنی ڈالنے والی ہے۔ کانگرس نے جو طریقہ اختیار کر رکھا ہے۔ یہ انجام کار ہندوستان کی کامل آزادی کے لئے سخت ضرر رساں ثابت ہوگا کیونکہ پول کھلنے پر دنیا کی بڑی بڑی قوموں کو جو ہمدردی کانگرس اور ہندوستان سے پیدا ہو چکی ہے۔ وہ بھی زائل ہو جائے گی۔ بے شک سیاست میں ہوشیاری اور چوکسی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر ہمیں اس کو محض قمار بازی نہیں بنا دینا چاہیئے۔

جلسہ سالانہ کی آمد آمد

مبارک ہو کہ پھر رحمت کے دن نزدیک آپہنچے
سنو اے عزت و برکت کا دامن ڈھونڈنے والو
چلے آؤ کہ دوری کا زمانہ دور جا پہنچا
مرادوں کی پذیرائی کا وقتِ جانفزا آیا

خدا کے فضل اور نصرت کے دن نزدیک آپہنچے
حصول عزت و برکت کے دن نزدیک آپہنچے
قریب آؤ کہ اب قربت کے دن نزدیک آپہنچے
دعاؤں کی قبولیت کے دن نزدیک آپہنچے

انہیں کہتا ہوں جو مجبور ہیں آلام دنیا سے
کہ گھبراؤ نہیں۔ راحت کے دن نزدیک آپہنچے

عبد السلام اختر ایم اے

سیٹھ محمد اعظم صاحب کی شاندار کامیابی

حیدر آباد دکن۔ ۳۰ر نومبر بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سیٹھ محمد اعظم صاحب کے نام جو حیدر آباد لیجسلیٹو اسمبلی میں بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔ سرکاری گزٹ میں اعلان ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے وجود کو احمدیت کے لئے بابرکت بنائے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق نیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ ایڈیٹر

صاحبزادہ میاں عباس احمد صاحب کی انگلستان کو روانگی اور احباب سے درخواست دعا

میرے لڑکے عباس احمد خاں سلمہ اللہ تعالےٰ جو واقف زندگی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد کے ماتحت انگلینڈ کے سفر کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ انشاء اللہ امید ہے کہ وہ کل یکم دسمبر کو جہاز پر سوار ہو گئے ہوں گے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انکو صحت و عافیت سے کامیاب و کامران واپس لائے۔ جن مقاصد اور عزائم کو مدنظر رکھ کر حضور نے ان کو یہ سفر کرایا ہے۔ ان کو کما حقہ پورا کرنے والے ہوں۔ ان فرائض اور ذمہ واریوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مستعد اور بابرکت وجود بن کر آئیں۔ جو کہ سلسلہ کی خدمت کے ضمن میں آئندہ ان کو پیش آنے والی ہیں۔ بعض عزیزوں اور احباب نے ان کے متعلق مبشر خواب دیکھے ہیں۔ اس لئے احباب سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو ہر آفت سے محفوظ و مامون رکھے۔ اور اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت ہمیشہ ان کے شامل حال ہو۔ آمین (خاکسار محمد عبد اللہ خاں)

آج صاحبزادہ میاں عباس احمد صاحب کا دہلی سے تار آیا ہے۔ جس میں وہ قارئین کرام اور خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اپنے مقصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حامد علی یا حمید علی بہاری کون ہیں؟

۲۵ر نومبر کو صبح ساڑھے چھ بجے دہلی ریلوے سٹیشن سے ایک صاحب حامد علی بہاری یا حمید علی بہاری نے ناظر صاحب اعلیٰ قادیان کے نام یہ تار دیا ہے کہ "ڈاکٹر ہارون الرشید محفوظ ہیں" اس کے بعد ان کا کوئی خط نہیں آیا۔ جس سے مزید روشنی پڑ سکے۔ اس لئے اگر یہ اعلان حمید علی صاحب بہاری یا حامد علی صاحب بہاری یا ان کے کسی دوست کی نظر پڑے۔ تو بواپسی اپنے پتہ اور تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر اعلیٰ قادیان)

واقفین جائیداد کے لئے اعلان

جن دوستوں نے جائیداد کے نہ ہونے کی وجہ سے اپنی ایک ماہ یا دو ماہ کی آمد وقف کی تھی۔ ان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ اگر وہ اس وقت ملازم ہوں۔ تو اپنی موجودہ ماہوار آمد کی مقدار سے اطلاع دیں۔ اگر وہ ملازمت سے فارغ ہو چکے ہوں۔ اور اس وقت برسر روزگار نہ ہوں۔ تو بھی اطلاع دیں۔ تا ریکارڈ مکمل کیا جائے۔ (وکیل الدفتر تحریک جدید)

وٹرنری ڈاکٹروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو جانور ذبح کئے جاتے ہیں۔ ان کی نگرانی کے لئے چند تجربہ کار احمدی وٹرنری ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ جو دوست آنریری طور پر سلسلہ کی اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیں۔ وہ اپنے اسماء گرامی سے فی الفور مجھے مطلع فرمائیں۔

(خاکسار محمد طفیل خاں ڈاکٹر۔ ناظم سٹور و نائب ناظم سپلائی)

چندہ جلسہ سالانہ کی رفتار بہت سست ہے

بہت دفعہ اعلانات کے ذریعہ احباب جماعت اور عہدہ داران کی خدمت میں اپیل کی جا چکی ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ ۳۰ر نومبر تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان ضرور ہو جانا چاہیئے۔ علاوہ اس کے جماعتہائے کو علیحدہ بھی یاد دہانیاں کرائی جا رہی ہیں۔ مگر اب تک وصول شدہ رقم چندہ جلسہ سالانہ ایسی نہیں ہے۔ کہ اخراجات کو پورا کر سکے۔ بجٹ امسال ۵۰۰۰۰ روپیہ ہے۔ مگر اس وقت تک جو آمد ہوئی ہے۔ وہ بہت ہی کم ہے۔ جلسہ سالانہ بہت ہی قریب ہے۔ اور چندہ جلسہ سالانہ کی ترسیل کی رفتار بہت افسوسناک ہے۔ اس طرح بجٹ پورا نہیں ہو سکے گا۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ کریں۔ اور عہدہ داران جماعت سر توڑ کوشش کر کے سارا چندہ ۱۰ دسمبر سے پہلے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موعودِ ادیانِ عالم

(۵)

یہودی مذہب میں موعود آخر الزمان کا ذکر

تورات کی پیشگوئیوں کا بیان

از مکرم جناب مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری

یہود کے مذہب کی بنیاد تورات پر ہے۔ یہودی لٹریچر میں تورات الہامی صحیفہ ہے باقی روایات طالمود وغیرہ انسانی تعبیر و تفسیر پر مشتمل ہیں۔ آخری زمانہ کے موعود کے متعلق یہود کی سب کتابوں میں تصریحات اشارات اور قرائن موجود ہیں۔ لیکن چونکہ تورات کا بیان سب یہودی فرقوں کے لئے حجت قاطعہ کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے میں ذیل میں صرف تورات سے آخری دور کے فرستادہ کے بارے میں چند پیشگوئیاں درج کرتا ہوں۔

(۱)

مشرق سے صادق کا ظہور

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

(الف) "اے بحری ممالک میرے آگے چپ ہو رہو۔ اور قومیں جو ہیں سو وہ سرِ نو زور پیدا کریں۔ وہ نزدیک آئیں تب عرض کریں۔ آؤ ہم ایک ساتھ محکمے میں داخل ہوئیں کس نے اس راستباز کو پورب کی طرف سے برپا کیا۔ اور اپنے پاؤں کے پاس بلایا اور امتوں کو اس کے آگے دھر دیا اور اسے بادشاہوں پر مسلط کیا؟" (یسعیاہ $\frac{41}{2\text{-}1}$)

پھر فرمایا (ب) "دیکھو تم ناچیز سے بدتر ہو اور تمہارا کام نیستی سے بھی خراب ہے۔ وہ جو تمہیں پسند کرتا ہے مکروہ ہے۔ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا اور وہ آتا ہے۔ وہ آفتاب کے مطلع سے ہو کے میرا نام لے گا" (یسعیاہ $\frac{41}{25\text{-}24}$)

پھر اللہ تعالیٰ نے نہایت جلال سے فرمایا (ج) "میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں جو ابتدا سے انتہا تک کا احوال اور قدیم وقتوں کی باتیں جو اب تک پوری نہیں ہوئیں بتاتا ہوں۔ اور جو کہتا ہوں میری مصلحت قائم رہے گی۔ اور میں اپنی ساری مرضی کو پورا کرونگا جو عقاب کو پورب سے اس شخص کو جو میرے ارادہ کو تمام کریگا۔ ایک بعید ملک سے بلاتا ہوں۔ میں ہی نے یہ کہا اور میں اس کا انجام دونگا۔ میں نے اس کا ارادہ کیا۔ اور میں ہی اسے پورا کرونگا۔ (یسعیاہ $\frac{46}{11\text{-}9}$)

ان تین اقتباسات میں آخری زمانہ کے موعود کے متعلق صاف پیشگوئی کی گئی ہے کہ وہ مشرق سے ظاہر ہوگا۔ اور ایسے ملک سے ظاہر ہوگا۔ جو فلسطین سے مشرق میں بعید ملک ہوگا۔ اس موعود کا پیغام ساری دنیا کے لئے ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اسکے ذریعہ اپنی ساری مرضی کو پورا کرے گا۔

درمیانی اقتباس یعنی یسعیاہ $\frac{41}{25\text{-}24}$ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگرچہ وہ موعود دعوے ماموریت تو آفتاب کے مطلع (مشرق) سے ہو کے کریگا۔ مگر درحقیقت اس کا گھرانہ شمالی علاقوں سے ہجرت کرکے وہاں آئیگا۔

تورات کی ان آیات پر غور کرنے والے خدا ترس انسان کے لئے کوئی چارہ نہیں بجز اس کے کہ وہ اس پیشگوئی کا مصداق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قرار دے۔ آپ ہی اس آخری زمانہ میں ساری قوموں کے نام خدا کا پیغام لے کر مشرق سے مبعوث ہوئے ہیں۔ ملک ہند میں آپ کے آباء و اجداد شمالی علاقوں۔ ترکستان، سمرقند و بخارا سے ہجرت کرکے آئے تھے۔ نیز یہی وہ زمانہ ہے۔ جس میں سرعت سے اشاعت کے وہ سامان موجود ہیں۔ جن کا عشر عشیر بھی پہلے زمانوں میں موجود نہ تھا۔ اسی لئے یسعیاہ باب ۴۶ میں آمد مسیح موعود کو عقاب کے پورب سے آنے کے مشابہ قرار دیا گیا ہے۔ عملی طور پر بھی سلسلہ احمدیہ بغیر ظاہری سامانوں کے ترقی کر رہا ہے۔ تا ظاہر ہو کہ خدا ہی ہے۔ جو اپنے ارادہ کو پورا کر رہا۔ اور اپنے قول کو انجام دے رہا ہے۔

یہ ایک مزید نکتہ ہے کہ یسعیاہ باب ۴۶ کی مندرجہ بالا عبارت کا عربی بائیبل میں یوں ترجمہ کیا گیا ہے

مخبر منذ البدء بالاخیر ومنذ القدیم بما لم یفعل قائلاً ای یقوم وافعل کل مسرتی۔ داعٍ من المشرق الکاسر من ارض بعیدة رجل مشورتی قد تکلمت فاجریه قضیت فافعله۔

اس میں مسیح موعود کو مشرق سے آنے والا اور "الکاسر" قرار دیا ہے۔ حدیث نبوی میں بھی مسیح موعود کا کام یکسر الصلیب آیا ہے۔ گویا ابتدا سے ہی مقدر تھا کہ آخری دور کا مرسل مشرق میں ظاہر ہوگا اور کسر صلیب کرنے والا ہوگا۔

(۲)

آخری زمانہ میں عالمگیر پیغمبر کی بعثت ثانیہ

یسعیاہ نبی کی کتاب میں بہت سے انقلابات اور تغیرات کی خبر کے ساتھ آخری زمانہ کے متعلق عظیم الشان پیشگوئی حسب ذیل الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔

"یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا اور اس کی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہوگی۔ اور خداوند کی روح اس پر ٹھہریگی حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح۔ معرفت اور خداوند کے خوف کی روح۔ اور وہ خداوند کے خوف کی بابت تیز فہم ہوگا۔ وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق حکم نہ کریگا۔ اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصل کرے گا بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا۔ اور انصاف سے زمین کے خاکساروں کے لئے انفصال کرے گا۔ اور وہ اپنے مونہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا۔ اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالے گا۔ اس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی۔ اور اس کے پہلو وفاداری کے پٹکے سے کسے ہوئے ہونگے۔ اس وقت بھیڑیا برّے کے ساتھ رہے گا۔ اور چیتا حلوان کے ساتھ بیٹھے گا۔ اور بچھیا اور شیر خوار بچہ اور پالا ہوا بیل مل جل کے رہینگے۔ اور ننھا بچہ ان کی پیشروی کرے گا۔ گائے اور ریچھنی مل کے چرینگی۔ ان کے بچے مل جل کے بیٹھینگے اور شیر ببر بیل کی طرح پوآل کھائے گا۔

اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بل پاس کھیلے گا۔ اور وہ لڑکا جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو گا کالے کی بانبی میں ہاتھ ڈالیگا وہ میرے مقدس کوہ کی سب اطراف میں کسی کو دکھ نہ دینگے۔ اور توڑ نہ ڈالینگے کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہے۔ اسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی۔ اور اس دن ایسا ہوگا۔ کہ یسی کی اس جڑھ کی جو قوموں کے لئے جھنڈے کی طرح کھڑی ہوگی قومیں طالب ہونگی۔ اور اس کی آرامگاہ جلال بنے گی۔ اور اس دن ایسا ہوگا۔ کہ خداوند دوسرے مرتبہ اپنا ہاتھ بڑھا کے اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو۔ اسور اور مصر اور فتروس اور کوش اور ایلام اور سنعار اور حامت اور سمندری اطراف سے پھیر لائیگا اور وہ قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا۔ اور ان اسرائیلیوں کو جو خارج کئے گئے ہیں جمع کریگا اور سارے بنی یہودا کو جو پراگندہ ہوئینگے زمین کے چار کونوں سے فراہم کرے گا۔"

(یسعیاہ $\frac{11}{12\text{-}1}$)

اس اقتباس میں آخری زمانہ کی علامات بھی مذکور ہیں۔ اور اس عالمگیر رسول کی بعثت کا بھی بیان ہے۔ جو ساری دنیا کے لئے مبعوث کیا جانے والا تھا۔ اور اس کا آنا درحقیقت پہلے عالمگیر رسول آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہے۔ بائیبل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کو خداوند کی آمد قرار دیا گیا ہے۔

(۳)

یاجوج ماجوج کی ہلاکت اور نیا یروشلم

حزقیل نبی کی کتاب میں یہ خبر دی گئی ہے کہ آخری دنوں میں یاجوج ماجوج ساری دنیا پر چھا جائینگے لکھا ہے۔

"تو میرے اسرائیلی لوگوں کا سامنا کرنے آئے گا۔ اور زمین کو بادل کی طرح چھپالے گا۔ یہ آخری دنوں میں ہوگا"

(حزقیل $\frac{38}{16}$)

اس کے بعد یاجوج وماجوج کی تباہی کی خبر بیان کی گئی ہے۔ فرمایا:۔

"اے آدمزاد! جوج کے برخلاف نبوت کر اور بول کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں۔ اے جوج! روش اور مسک اور توبال کے سردار۔ میں تجھے پلٹ دوں گا۔ اور تجھے لئے پھروں گا۔ اور ایسا کروں گا۔ کہ تو اتر کی اطراف سے چڑھ آئے۔ اور تجھے اسرائیلیوں کے پہاڑوں پر لاؤنگا اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھ میں ہے، گرادونگا اور ایسا کروں گا۔ کہ تیرے تیر دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے۔ اور تو اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا۔ تو اور تیرا سارا لشکر اس گروہ سمیت جو تیرے ساتھ ہے۔ اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدانوں کے درندوں کو خوراک کے لئے دوں گا۔ تو کھلے ہوئے میدان میں گر پڑیگا۔ کیونکہ میں ہی نے کہا۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے اور میں ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں۔ ایک آگ بھیجوں گا۔ اور وہ جانیں گے۔ کہ میں خداوند ہوں۔"

(حزقیل $\frac{۳۹}{۶-۱}$)

اس پیشگوئی میں یاجوج وماجوج کے پھیلنے اور آخرکار تباہ وبرباد ہوجانے کا ذکر ہے، یہ مغرب کی دو بڑی قوموں کے نام ہیں۔ جو آخری زمانہ میں روئے زمین پر تسلط پانے والی تھیں۔ ان کے ممالک کا ذکر بھی مندرجہ بالا پیشگوئی میں موجود ہے۔ بائیبل کی لغت میں لکھا ہے:۔

"وقد یقصد بجوج وماجوج فی النبوۃ المذکورۃ قبائل السیکثیین المتوحشۃ الذین کانوا یاتون من الشمال بقواتھم العظیمۃ فرسانا ومشاۃ متسلحین بالقسی"۔

(قاموس الکتاب المقدس جلد ۱ صفحہ ۳۴۲)

کہ حزقیل کی پیشگوئی میں یاجوج وماجوج سے مراد وہ سیکھونی قبائل ہیں۔ جو شمالی ممالک سے لاؤ لشکر لے کر حملہ آور ہوا کرتے تھے۔

یاجوج وماجوج کی تعیین کے بعد اب یہ امر حل طلب ہے۔ کہ ان کی ہلاکت کب ہوگی۔ حزقیل کی پیشگوئی میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ ہلاکت آخری زمانہ میں ہوگی۔ اسکی مزید تعیین حضرت یوحنا کے مکاشفہ سے ہوتی ہے جو بائیبل میں آخری صحیفہ ہے۔ مکاشفہ یوحنا باب ۱۹ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ظہور کی نمایاں خبر دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ اب ہزار برس تک کے لئے شیطان کو جکڑ دینگے مگر اس کے بعد کیا ہوگا۔ مکاشفہ یوحنا میں لکھا ہے:۔

"جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے۔ تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی۔ یعنی یاجوج وماجوج کو گمراہ کر کے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا۔ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائینگی۔ اور مقدسوں کی لشکرگاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لینگی اور آسمان پر سے آگ نازل ہو کر انہیں کھا جائے گی"۔ مکاشفہ $\frac{۲۰}{۹-۷}$

غور فرمائیے کہ کتاب حزقیل میں بھی یاجوج وماجوج کی ہلاکت کو آسمانی آگ سے قرار دیا گیا ہے۔ (حزقیل $\frac{۳۹}{۶}$) اور مکاشفہ یوحنا میں بھی ان کی ہلاکت کو آسمان کی آگ کے ذریعہ سے بتلایا گیا ہے۔ (مکاشفہ $\frac{۲۰}{۹}$) اس سے ظاہر ہے کہ اس زمانہ میں نبوت کرنے والا انسان جلالی نبی نہ ہوگا۔ بلکہ درعیسٰی کے رنگ میں مسیحی صفت مامور ہوگا۔ اسی لئے مکاشفہ یوحنا میں یاجوج وماجوج کی ہلاکت کے ذکر کے بعد رؤیا کا حصہ یوں ہے:۔

"پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا۔ کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔ پھر میں نے شہر مقدس نئے یروشلم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دیکھا اور وہ اس دلہن کی مانند آراستہ تھا۔ جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو۔" (مکاشفہ $\frac{۲۱}{۲-۱}$)

پس آخری زمانہ میں یاجوج وماجوج کا انتشار اور ان کی تباہی کی خبر کے ساتھ ایک عظیم الشان نبی کے آنے کی بھی پیشگوئی موجود ہے۔ یہی موعود آخری زمانہ کا عالمگیر موعود ہے۔ جو ساری دنیا کو خدا کے آستانہ پر لائے گا۔ اور ہدایت کے پرچم کو اکناف عالم پر لہرائیگا۔

(۴)

دانیال نبی کی کتاب میں بہت طویل کشف مذکور ہے۔ جس کے مختلف حصے ہیں۔ اس کے آخری حصہ میں درج ہے کہ:۔

"اے دانی ایل! تو اپنی راہ چلا جا کہ یہ باتیں آخر کے وقت تک بند وسربمہر رہینگی۔ اور بہت لوگ پاک کئے جائیں گے۔ اور سفید کئے جائیں گے۔ اور آزمائے جائیں گے۔ لیکن شریر شرارت کرتے رہیں گے۔ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا۔ پر دانشور سمجھیں گے۔ اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کی جائیگی۔ اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی ہے۔ قائم کی جائے گی۔ ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک وہ جو انتظار کرتا ہے۔ اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہے۔" (دانیال $\frac{۱۲}{۱۲-۹}$)

اس میں آخری زمانہ کے عظیم الشان پیغمبر کے ظہور کے لئے ۱۲۹۰ سے ۱۳۳۵ کا عرصہ معین کیا گیا ہے۔ اور اس زمانہ کا شمار ایک عظیم الشان انقلاب سے شروع کیا گیا ہے۔ یہ انقلاب وہ ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے موسوی شریعت کو منسوخ کیا جانے والا تھا۔ اور جس کے ذریعہ بت پرستی پر ہمیشہ کے لئے زوال آنا مقدر تھا۔ بائیبل کے اردو ترجمہ میں فقرہ "وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی ہے۔ قائم کی جائیگی"۔ عبرانی الفاظ کا درست ترجمہ نہیں۔ عبرانی الفاظ שקוץ שמם ולתת کے معنی دراصل یہ ہیں۔ کہ جب اس خراب اور تباہ شدہ چیز کو زائل کر دیا جائیگا۔ مراد یہ ہے کہ بت پرستی کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائیگا۔ یہی معنے پیشگوئی کے سابق الفاظ سے بھی مناسبت رکھتے ہیں۔ یہ انقلاب عظیم وبےنظیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہوا۔ بت پرستی پر دائمی طور پر زوال آگیا۔ اور موسوی شریعت کی جگہ اللہ تعالیٰ نے شریعت اسلامیہ کو قائم کر دیا۔ اس کے بعد ۱۲۹۰ سے لیکر ۱۳۳۵ تک کے اندر آخری موعود کا آنا ضروری تھا۔

سو اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس پیشگوئی کے عین مطابق ظاہر ہوئے۔

اگر اپنے اردو ترجمہ پر ہی یہود ونصاریٰ کو اصرار ہو۔ تو معنے یہ ہوں گے۔ کہ جب سے آخری اتمام حجت کے بعد یہود اپنی سوختنی قربانی کو چھوڑ کر بدچلنیوں میں انہماک اختیار کر لیں گے۔ اور یہ زمانہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کامل غلبہ کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ غرض دانیال کی پیشگوئی میں موعود ادیان عالم کے ظہور کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے لے کر ۱۲۹۰ - ۱۳۳۵ کا زمانہ متعین کیا گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے:۔

"اس پیشگوئی میں مسیح موعود کی خبر ہے۔ جو آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا۔ سو دانیال نبی نے اس کا یہ نشان دیا ہے۔ کہ اس وقت سے جو یہود اپنی رسم قربانی سوختنی کو چھوڑ دیں گے۔ اور بدچلنیوں میں مبتلا ہو جائیں گے ایک ہزار دو سو نوے سال ہوں گے۔ جب مسیح موعود ظاہر ہوگا۔ سو اس عاجز کے ظہور کا یہی وقت تھا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۹)

اے کاش کہ یہودی قوم خدا تعالیٰ کی ان پیشگوئیوں پر غور کرے۔ اور دائمی ذلت اور آسمانی لعنت سے بچنے کے لئے خدا کے مامور ومرسل پر ایمان لائے!۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

عہدیداران خدام الاحمدیہ کا سالانہ انتخاب

خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے انتخابات دستور اساسی کے مطابق ہر سال دسمبر کے پہلے ہفتہ میں ہوتے ہیں۔ انتخابات سے متعلق قواعد الفضل ۲۸ نومبر ۱۹۴۶ء صفحہ ۵ پر شائع ہو چکے ہیں۔ مجالس ان کے مطابق انتخابات کر کے مرکز میں جلد بھجوا دیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدیہ ڈائرکٹری کے لئے اشتہارات

ہم چند ہی دنوں میں احمدیہ تاجروں کی ڈائرکٹری شائع کر رہے ہیں۔ اس کے لئے دوست جلد از جلد اشتہارات دفتر میں بھجوا دیں۔ سائز ۲۶×۲۰ ہوگا۔ قیمت فی صفحہ -/۵ روپے۔ دیر سے آنے والے اشتہارات شائع نہیں ہو سکیں گے۔ (وکیل التجارت تحریک جدید قادیان)

تبلیغی جلسہ

انجمن علی پور شمس آباد تحصیل چونیاں ضلع لاہور کا جلسہ ۱۰ و ۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ء کو ہوگا۔ قرب وجوار کے دوست خاص طور پر اس جلسہ میں شمولیت کریں۔ قیام وطعام کا انتظام انجمن علی پور کے ذمہ ہوگا۔ مرکز سے مبلغین بھیجے جائیں گے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1103

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے ارض و سما

میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہونچاؤں گا

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

امریکہ سے زیادہ مبلغین کا مطالبہ

از مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس

صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی کئی سالوں سے نہایت محنت اور تندہی سے امریکہ میں تبلیغ کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ ذیل میں ان کے ایک تازہ خط کا (جو انہوں نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نام بھیجا ہے) اقتباس بدیں غرض دیا جاتا ہے کہ تا احباب جانیں کہ امریکہ اور یورپ کے لوگ بھی کس اشتیاق سے مبلغین کے لئے چشم براہ ہیں۔ اور اس عظیم الشان مقصد کے پیش نظر جو ذمہ داری ان پر عاید ہوتی ہے وہ اسے پورا کریں اس وقت دنیا کے گوشے گوشے میں مبلغین کے پھیلا دینے میں جو ایک روک ہے وہ مالی تنگدستی ہے۔ اب تک جو مشن کھل چکے ہیں ان کے جاری رکھنے کے لئے بھی بہت سے اخراجات کی ضرورت ہے۔ اس لئے احباب کو اس وقت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کرنی چاہیئے۔ اور تحریک جدید کے تیرھویں مالی سال کی تحریک میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔

زر بذل مال در راہش کسے مفلس نمیگردد
خدا خود میشود ناصر اگر ہمت شود پیدا

صوفی صاحب فرماتے ہیں:-

"عزیزم خلیل احمد صاحب ناصر کی مساعی مسجد شکاگو کی رونق کے لئے بہت مفید ثابت ہوئیں ہیں۔ افسوس ہے کہ وہ اکثر وقت اپنے کورس کے مطالعہ کے لئے صرف کرنے کے لئے معذور ہیں۔ اور جتنا وقت دے رہے ہیں اس سے زیادہ نہیں دے سکتے۔ مرزا منور احمد صاحب پیٹسبرگ میں مقیم ہیں اور نہایت محنت سے مفوضہ کام سرانجام دے رہے ہیں۔

احمدی تو مایوس ہو چکے تھے۔ اور خیال کرنے لگے تھے کہ جو مبلغین حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھیجے تھے شاید وہ نہیں پہنچیں گے۔ لیکن اس سال دو مبلغوں کی آمد نے ان کے دلوں میں خوشی و مسرت کی ایک لہر پیدا کر دی۔ اور تھوڑے ہی وقت میں انشاء اللہ تعالے نہایت اچھے نتائج نکلنے کی امید ہے۔

اب ہمارے ماہواری عام چندوں کی آمد بھی بڑھ گئی ہے۔ اور تحریک جدید کے چندوں میں بھی نمایاں ترقی ہے۔ اس وقت تک ۲۶۹۴ روپے چندہ تحریک جدید میں وصول ہو چکا ہے۔ اور یہ اس سال کی ایک قسط سمجھنی چاہیئے۔

لیکن میں اس ضرورت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہاں اور بہت سے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ کم از کم پانچ اشخاص کو تو فوراً کام پر لگایا جا سکتا ہے۔ وہ شہر جہاں احمدی جماعتیں پائی جاتی ہیں وہ تقریباً اتنے ہی بڑے ہیں جیسے کہ کلکتہ اور بمبئی ایسے ہر بڑے شہر میں ہمارا ایک مبلغ ہونا چاہیئے۔

آخر میں سٹرائکوں وغیرہ سے جو کام کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور اس وجہ سے جو دوست کام کھو بیٹھتے ہیں۔ ان تکالیف کا ذکر کر کے صوفی صاحب نے حضور سے دعا کے لئے درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے قصوروں کو معاف فرمائے اور تکالیف کو دور فرمائے۔

اس خط سے ظاہر ہے کہ تبلیغ اور جماعتوں کی تربیت کے لئے مبلغین کی اشد ضرورت ہے۔ اے برادران یہ قربانی کا وقت ہے۔ اس لئے دل کھول کر مالی قربانیاں کریں۔ پھر یہ وقت ہاتھ نہ آئے گا۔

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمانست ایں بہر حالت شود پیدا

فہرست عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

منظور شدہ

۴۳۸ سیالکوٹ شہر

سیکرٹری وصایا - سید محمد حسین شاہ صاحب
" تعلیم و تربیت - بابو محمد دین صاحب۔
امین - شیخ محمد یعقوب صاحب
سیکرٹری تبلیغ - بابو فضل الٰہی صاحب دکاندار۔

۴۳۹ ستان کولم (جنوبی ہند)

پریذیڈنٹ - اے - این - ایس حافظ صاحب
سیکرٹری ایم - ایم عبد الغفور صاحب۔
جائنٹ " اے - ایم بدرالدین صاحب

۴۴۰ کٹنی (C.P)

سیکرٹری مولوی محمد دین صاحب

۴۴۱ چک جھمرہ

پریذیڈنٹ - شیخ محمد مبارک اسماعیل صاحب
سیکرٹری مال - عبد الغنی صاحب عربی مدرس
سیکرٹری تبلیغ - چوہدری بشیر احمد صاحب انسپکٹر
" تعلیم و تربیت - سید منور حسین صاحب۔
" امور عامہ - چوہدری ظفر اللہ خانصاحب

۴۴۲ کیرنگ

پریذیڈنٹ - شیخ بشیر علی صاحب
امین "
وائس پریذیڈنٹ بشیر خاں صاحب
سیکرٹری مال "
سیکرٹری تعلیم و تربیت - عبد الحمید خانصاحب
" امور عامہ - شیخ شاہجہان صاحب۔
" تبلیغ مکرم علی خانصاحب
" ضیافت - بشریف خاں صاحب
" وصایا - وارث علی خاں صاحب
محاسب - معین الدین خانصاحب
آڈیٹر - ماسٹر محمد رمضان صاحب۔

۴۴۳ کرنول (مدراس)

پریذیڈنٹ - مولوی مشرف الدین صاحب
جنرل سیکرٹری - اکبر حسین صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت - مولوی شہاب دین صاحب
سیکرٹری مال - سید محمود علی صاحب
" تبلیغ - " "

۴۴۴ رنگون

پریذیڈنٹ - پی - ای ویروسے ابراہیم صاحب آف ڈالاکو
وائس " - اے - کے این پیر محمد صاحب
جنرل سیکرٹری - اے غنی صاحب
امین - محمد یوسف صاحب
سیکرٹری تبلیغ - ایم - اے قادر صاحب
" تعلیم و تربیت - ماسٹر عاشق علی صاحب

۴۴۵ کلکتہ

سیکرٹری امور عامہ - میاں محمد عمر صاحب سہگل -
" خارجہ ڈپٹی حسام الدین حیدر صاحب
امین خواجہ محمد عثمان صاحب
سیکرٹری وصایا محمد اسحٰق صاحب عابد
" تبلیغ سید بدرالدین صاحب۔

۴۴۶ آنبہ

سیکرٹری امور عامہ - حاجی عیسےٰ صاحب

۴۴۷ کراچی

وائس پریذیڈنٹ - چوہدری احمد جان صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری انور علی صاحب

۴۴۸ نالور (بنگال)

پریذیڈنٹ - ابوالقاسم خاں صاحب چوہدری
سیکرٹری مال - ابوالعاصم خانصاحب چوہدری

۴۴۹ ہیزہم

پریذیڈنٹ - چوہدری وزیر علی صاحب
سیکرٹری تبلیغ - چوہدری شاہ محمد صاحب
" مال - چوہدری فضل دین صاحب
" وصایا - شیخ مبارک احمد صاحب -
" امور عامہ - شیخ رحمت علی صاحب

۴۵۰ ٹیکسلا

پریذیڈنٹ : چوہدری فضل احمد صاحب ہیڈ کانسٹیبل
سیکرٹری مال - ڈاکٹر مظفر احمد صاحب
آڈیٹر - بابو عبد الکریم صاحب گڈس کلرک

۴۵۱ سلطان پور (بنگال)

پریذیڈنٹ - ریاض الدین احمد صاحب
امین "
سیکرٹری تبلیغ مفیض الدین احمد صاحب
" مال شمس الدین احمد صاحب

۴۵۲ شریف آباد فارم (سندھ)

پریذیڈنٹ چوہدری محمد شفیع صاحب
آڈیٹر "
سیکرٹری مال - چوہدری امام دین صاحب
محاسب - "
امین - چوہدری رحمت علی صاحب

موعود اقوام عالم

اس کتاب میں تمام قوموں کے رشیوں۔ منیوں۔ اوتاروں۔ گوروؤں۔ پیشواؤں اور نبیوں کی آج سے ہزاروں برس قبل کی بیان کردہ سینکڑوں پیشگوئیوں کا آنیوالے موعود کے حالات و نشانات زمانہ اور علامات کے متعلق پورا ہونا دکھلایا گیا ہے۔ یہ کتاب تبلیغ اور ہفتہ تعلیم و تلقین کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت ۱۲؍

ناظر دعوۃ و تبلیغ

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں اور ان کے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

شباکن — ملیریا کی بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد قرص دو روپیہ عہ

شفائی — چڑھنے اور باری کے بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ قیمت یکصد گولیاں چار روپیہ للعہ

اکسیر شباب — مردانہ طاقت کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت تیس خوراک سات روپے ہعہ

نوجام عشق — بے حد قوی اور پٹھوں کو طاقت دینے کیلئے۔ قیمت ساٹھ گولیاں بارہ روپیہ ۱۲

جوب جوانی — سولہ جواہرات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ صہ

حب جدید — دماغی امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپیہ ۱۸

حب مروارید عنبری — اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں دس روپیہ ۱۰

دوائی فضل الٰہی — اولاد نرینہ کے لئے قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ ۱۶

ہمدرد نسواں — اٹھرا کے لئے قیمت مکمل کورس ۲۰ فی تولہ دو روپیہ عہ

اکسیر جنین — اٹھرا کا بے خطا علاج۔ قیمت فی تولہ چھ روپیہ ۶

تریاق کبیر — گھر کا ڈاکٹر یعنی فوری علاج۔ قیمت بڑی شیشی تین روپیہ، درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ، چھوٹی شیشی بارہ آنے

اکسیر نزلہ — پرانے نزلہ کے لئے۔ قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ

قرص پیچش — پیچش کیلئے۔ قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ

معجون فوفل — سیلان الرحم کیلئے۔ قیمت پانچ تولہ دو روپیہ عہ

سفوف جریان — جریان کیلئے۔ قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ چودہ آنے

برشعشا — نزلہ کے لئے۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ

جوارش جالینوس — پیشاب کی کثرت اور درد کمر کے لئے۔ قیمت فی چھٹانک دو روپیہ عہ

اطریفل زمانی — نزلہ وغیرہ کیلئے۔ قیمت فی چھٹانک پندرہ آنے ۱۵

قرص صندل — مصفی خون۔ قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپیہ

قرص مرکب افسنتین — معدہ کے لئے۔ قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپیہ

نمک سلیمانی — ہاضمہ کیلئے۔ قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے

حب قبض کشا — قبض کیلئے۔ قیمت یکصد گولیاں دو روپیہ عہ

حب بسماک — دمہ نما کھانسی کیلئے۔ قیمت یکصد گولیاں چار روپیہ للعہ

سرمہ ممیرا خاص — جملہ امراض چشم کیلئے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ پانچ آنے۔ تین ماشہ بارہ آنے ۱۲

لعوق سپستان — نزلہ کھانسی کیلئے۔ قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کراچی یکم دسمبر: آج ٹھیک سوا سات بجے صبح لارڈ ویول وائسرائے ہند، پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر محمد علی جناح، مسٹر لیاقت علی خان اور سردار بلدیو سنگھ ایک خاص ہوائی جہاز میں لنڈن روانہ ہو گئے۔ سب سے پہلے پنڈت نہرو سردار بلدیو سنگھ کے ہمراہ ہوائی اڈہ پر پہنچے۔ اس کے بعد مسٹر لیاقت علی خان آئے۔ وائسرائے ہند ٹھیک سات بجے آئے۔ سب سے آخر میں مسٹر جناح پہنچے۔ گورنر سندھ۔ راجہ غضنفر علی خان۔ سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون صدر سندھ مسلم لیگ۔ مسٹر ممتاز دولتانہ اور متعدد مقامی کانگرسی اور لیگی لیڈر الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔ وائسرائے ہند کے پرائیویٹ سیکرٹری اور ڈپٹی ملٹری سیکرٹری کے علاوہ چاروں لیڈروں کے سیکرٹری بھی ہمراہ گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ لنڈن میں مسٹر لیاقت علی خان سٹرلنگ پونڈ کے متعلق بھی برطانوی حکام سے ابتدائی بات چیت کریں گے چنانچہ اس سلسلہ میں ضروری کاغذات آپ ہمراہ لے گئے ہیں مجوزہ پروگرام کے مطابق منگل کے روز صبح دس بجے مسٹر جناح اور مسٹر لیاقت علی خان لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند سے ملاقات کریں گے۔ اور اڑھائی بجے مسٹر اٹلی وزیر اعظم برطانیہ سے ملیں گے۔ بدھ کو چاروں لیڈر ڈنر کے وزارتی مشن کے ارکان سے تبادلہ خیالات کریں گے

قاہرہ یکم دسمبر: آج شام کے ساڑھے سات بجے وائسرائے ہند اور ہندوستانی لیڈروں کا ہوائی جہاز قاہرہ کے ہوائی اڈہ پر اُترا۔ مصر میں مقیم ہندوستانیوں کے نمائندوں نے اس قافلہ کا استقبال کیا۔ مسٹر محمد علی جناح اور پنڈت جواہر لال نہرو کی اکٹھی فوٹو لی گئی۔ وائسرائے اور لیڈر رات قاہرہ میں گذاریں گے۔ پنڈت نہرو نے اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں کہا۔ درحقیقت ہندوستان میں کوئی ہندو مسلم جھگڑا موجود نہیں ہے۔ اصل معاملہ صرف سیاسی خیالات کے اختلاف کا ہے۔ جب آپ سے دریافت کیا گیا۔ کہ کیا لنڈن کی بات چیت سے یہ اختلاف دور ہو جانے کی اُمید ہے؟ تو آپ نے کہا سیاسی میدان میں یونہی امیدیں باندھنے یا نا اُمید ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہاں ہم اپنی طرف سے معاملہ کو سلجھانے کی پوری کوشش کریں گے۔

مسٹر محمد علی جناح نے اخباری نمائندوں سے ملاقات کرتے ہوئے بتایا۔ میں مسٹر اٹلی وزیر اعظم برطانیہ کی طرف سے یہ یقین دلانے پر لنڈن جا رہا ہوں۔ کہ لنڈن کی گول میز کانفرنس میں ہندوستان کے اختلافی مسائل کے سارے پہلوؤں پر از سر نو بحث کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ میں دس کروڑ مسلمانان ہند کیلئے آزادی حاصل کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ اور کوئی ایسی بات نہ ہونے دوں گا۔ جس سے مسلمان کسی دوسری قوم کے غلام بن کر رہ جائیں۔ آپ نے کہا۔ ہم پر یہ الزام لگایا جاتا ہے۔ کہ ہم ہندوستان کی آزادی کی راہ میں حائل ہو رہے ہیں۔ حالانکہ یہ الزام بالکل غلط ہے۔

لنڈن ۲ دسمبر: لنڈن کے ہندوستانی پنڈت نہرو اور مسٹر جناح کے استقبال کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں۔ اُمید ہے کہ لیڈروں کے ساتھ برطانوی حکومت کی بات چیت مسٹر اٹلی وزیر اعظم برطانیہ کی کوٹھی نمبر ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں ہوگی۔ وزیر اعظم ہر روز کچھ نہ کچھ وقت اس بات چیت میں صرف کیا کریں گے۔

بمبئی ۲ دسمبر: کل شہر میں دس اشخاص کو چھرا گھونپا گیا۔ ان میں سے دو مر گئے ایک پبلک جلسہ میں پتھر اور بم پھینکنے کی وجہ سے کافی اشخاص مجروح ہوئے۔ پولیس نے گولی چلا کر ہجوم کو منتشر کیا۔

گوجرانوالہ یکم دسمبر: سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گوجرانوالہ میں ۲۷ نومبر سے گندم کا راشن سسٹم جاری کر دیا گیا ہے۔

قادیان میں زمینوں کی خرید و فروخت

مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان نے اپنی دیگر مصروفیتوں کے باوجود نظارت امور عامہ کی منظوری سے زمینوں کی خرید و فروخت کا کام اس لئے شروع کیا ہے کہ قیمتوں کو مناسب اعتدال پر رکھتے ہوئے احباب جماعت کو فائدہ پہنچائے۔ پس آپ ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

حضرت عیسےٰ علیہ السلام

اس نام کے ۵۵ صفحے کا انگریزی رسالہ انشاء اللہ عیسائی وغیر احمدیوں میں تبلیغ کیلئے بہت ہی مفید ہے

نظامِ نو

۱۰۵ صفحے کا انگریزی رسالہ قیمت دونوں کی ایک روپیہ کے پانچ

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

مجربات دواخانہ فاروقی قادیان

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ ادویات نہایت بے مثل اور عجیب الاثر ثابت ہوئی ہیں مایوس مریضوں کی خاطر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل خاص الخاص ادویات خاندانی حکیم حاذق سید مہر علیشاہ مالک دواخانہ فاروقی قادیان سے منگوائیں اور فائدہ اٹھائیں

حبوب زندگی	۳-۸-۰ فی درجن	شربت یاقوت فولادی ایک شیشی	۳-۸-۰
دوائی بانجھ پن مکمل کورس	۱۱-۰-۰	نمک فاروقی ایک شیشی	۱-۰-۰
سہ ماہی اٹھرا کا علاج	۹-۰-۰	منجن " "	۱-۴-۰
سرمہ نورانی فی تولہ	۵-۴-۰	نیز ہر قسم کے کشتہ جات مرکبات مل سکتے ہیں۔	

حکیم حاذق سید مہر علیشاہ دواخانہ فاروقی قادیان!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناگپور ۲ دسمبر۔ سردار ۔ ٹیل ہوم ممبر حکومت ہند نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا ۹ دسمبر کو بہرحال دستور ساز اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ خواہ اس تاریخ تک لنڈن جانے والے لیڈر واپس آئیں یا نہ آئیں۔ آپ نے کہا اگر مسلم لیگ نے عبوری حکومت سے الگ ہو جانے کا فیصلہ کیا تو پھر بھی کانگرس حکومت سے الگ نہیں ہوگی بلکہ دوسرے لوگوں کی مدد سے کام چلاتی رہے گی مسلم لیگ سمجھتی ہے کہ موجودہ حکومت ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے مطابق ہے۔ حالانکہ برطانوی حکومت اعلان کر چکی ہے کہ موجودہ عبوری حکومت کا درجہ نوآبادیوں کی حکومت کے برابر ہے۔ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اگر مسلم لیگ پاکستان چاہتی ہے تو اسے ہمیں اس مطالبہ کے جائز اور مناسب ہونے کا یقین دلانا پڑے گا۔ کیونکہ برطانیہ تو عنقریب ہندوستان سے جا رہا ہے اب ہم ہی سے مسلم لیگ پاکستان لے سکتی ہے۔

کراچی ۲ دسمبر۔ حکومت ہند کے رکن صحت راجہ غضنفر علی خاں نے ایک تقریر میں کہا امید ہے کہ لنڈن کانفرنس کے ذریعے لیگ اور کانگرس کے درمیان باعزت سمجھوتہ ہو جائے گا۔ مجھے خوشی ہے کہ بالآخر کانگرس نے اپنے فیصلہ کی غلطی کو محسوس کیا۔ اور اپنا ایک نمائندہ لنڈن بھیج دیا۔ آپ نے کہا اگر مطالبہ پاکستان تسلیم نہ کیا گیا۔ تو مسلمانوں کے لئے آئندہ راستہ بڑا خطرناک اور بھیانک ہوگا۔ گو مسلمان مار دھاڑ کے حق میں نہیں ہیں۔ کیونکہ ان کے لیڈر نے انہیں صبر کی تلقین کی ہے۔

کلکتہ ۲ دسمبر۔ ایک پریس نوٹ میں عوام کو تنبیہ کی گئی ہے کہ محرم کے موقعہ پر کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے نقض امن کا خطرہ ہو۔ اگر اس قسم کی کوئی واردات ہوئی تو حکومت سختی کے ساتھ اسے دبائے گی۔ وزیر اعظم بنگال مسٹر حسن سہروردی نے بھی ایک بیان میں کہا کہ حکومت ہر قیمت پر محرم کے موقعہ پر امن برقرار رکھے گی۔

ڈھاکہ ۲ دسمبر۔ کل شہر کے مختلف محلوں میں چھرا گھونپنے کی ۱۰ وارداتیں ہوئیں دو اشخاص ہلاک ہو گئے۔

الہ آباد ۲ دسمبر یہاں بھی چھرا گھونپنے کی متعدد وارداتیں ہو رہی ہیں۔ شہر میں شام کے ۶ بجے سے صبح کے ۶ بجے تک کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے

مدراس ۲ دسمبر۔ آسٹریلیا کے تجارتی وفد نے وزیر اعظم مدراس سے ملاقات کی۔ ملاقات میں علاوہ دیگر امور کے آسٹریلیا کے ساتھ تجارتی تعلقات کے متعلق عام بحث کی گئی۔

قاہرہ ۲ دسمبر آج صبح ہندوستانی لیڈر اور وائسرائے ہند بذریعہ طیارہ لنڈن روانہ ہو گئے آج شام تک لنڈن پہنچ جائیں گے۔ امید ہے کہ وہاں پہنچتے ہی وائسرائے ہند وزیر اعظم برطانیہ اور وزارتی مشن کے ارکان سے ملاقات کریں گے۔

نئی دہلی ۲ دسمبر ڈاک وتار کے محکمہ کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر کرشن پرشاد نے بتایا کہ ہوائی ڈاک۔ فون اور تار کے نظام کو وسیع کرنے اور ترقی دینے کے لئے ایک سکیم مرتب کی گئی ہے جو پندرہ برس میں پوری ہوگی۔ اس پر چالیس کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔

قاہرہ ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا کہ قاہرہ میں مسٹر محمد علی جناح نے اپنے بیان میں مزید کہا۔ اگر ہندوستان سے انگریزوں کے نکل جانے کے بعد مسلمانان ہند نے ہندوؤں کی غلامی میں آ جانا ہے۔ تو پھر انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کی ہمیں کیا ضرورت ہے۔

دہلی یکم دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چونکہ پٹنہ کے ڈاکٹر سچد انند سنہا اسمبلی کے معمر ترین رکن ہیں۔ اس لئے انہیں اس وقت تک کے لئے اسمبلی کا صدر مقرر کیا گیا ہے۔ جب تک کہ باقاعدہ کسی مستقل صدر کا انتخاب نہیں ہو جاتا۔

اصلی چیزوں کی شکل وصورت دیکھ لیجئے

بہت کمیاب قلب الحجر براق اور اصلی ست سلاجیت آفتابی خریدنے سے پہلے ہمارے ہاں سے اُن کی اصلی شکل وصورت کی پہچان ضرور کر لیجئے۔ اس میں آپ کا ہی فائدہ ہے۔ نیز طبیہ عجائب گھر مخصوص مفردات بوٹیوں کا نمک یعنی مولی کھار جوکھار ریٹھی کھار۔ املی کھار۔ خربوزے کا نمک۔ تمباکو کا نمک۔ اصلی ست گلو خانہ ساز۔ اصلی چوب چینی۔ اصلی جدوار۔ کچلہ مدبر ومصفّٰی۔ عقیق۔ یاقوت۔ زمرد۔ لاجورد۔ اصلی کہربا شمعی پکھراج۔ فیروزہ وغیرہ جواہرات دوائیہ کشتہ چاندی۔ سونا قلعی۔ ابرک سیاہ سپید دھاتہ وغیرہ تمام قسم کی نہایت اعلیٰ درجہ کے نادر ونایاب کشتہ جات طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمایئے نوٹ۔ ہم سے تفسیر کبیر تیسواں پارہ نصف اول بھی مقابلۃً رعایتی قیمت سے ملے گی

ضرورت رشتہ

میرے فرزند مرزا عبدالقدیر کے لئے جو رائل انڈین ائر فورس دہلی میں بمشاہرہ ایک سو تیس ۱۳۰ روپے ماہوار پر ملازم ہے جلد رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی مغل یا اور شریف خاندان سے صاحب سیرت وصورت وصحت میں اچھی۔ امور خانہ داری سے واقف عمر سترہ ۱۷ اور بیس ۲۰ سال کے درمیان۔ اور تعلیم میٹرک یا میٹرک کے قریب ہو۔ دارالامان کے ساتھ تعلق رکھنے والوں کے لئے نادر موقع ہے

خاکسار مرزا عبدالکریم ریٹائرڈ دارالعلوم قادیان

جناب مولوی محمد شریف صاحب امینی مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

تحریر فرماتے ہیں۔

میں عرصہ آٹھ دس روز سے بعارضہ نزلہ وزکام اور بخار بیمار تھا مختلف انگریزی ویونانی ادویہ استعمال کیں مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ خدا بھلا کرے شیخ غلام مجتبیٰ صاحب کارکن دواخانہ نورالدین قادیان کا جنہوں نے قرص شفا لاکر بغرض استعمال دیں۔ ابھی تین خوراکیں ہی استعمال کی تھیں کہ خاطر خواہ فائدہ ہوا چنانچہ چند روز کے استعمال سے مکمل آرام آ گیا۔ اور خداوند شافی نے شفا عطا فرما دی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس دواخانہ میں برکت عطا فرمائے آمین

شریف احمد امینی

نزلہ زکام کھانسی کے دفعیہ کیلئے
دواخانہ نورالدین کے مجربات
قرص شفا خوراک ایک ماہ ۴ روپے
شربت صدر دس دن کے لئے ۲ "
دوا حلق گلے میں لگانے کے لئے فی اونس ۱/-
روغن کافور بھاتی پر مالش کے لئے ۱۸/-

دواخانہ نورالدین قادیان

رجسٹرڈ فرم

ایم عبدالعلیم عبدالقیوم ٹمبر مرچنٹس کمیشن ایجنٹس اینڈ آرڈرز سپلائرز بیرون دروازہ رامداس

پشاور شہر ہر قسم کی عمارتی لکڑی خریدتے وقت ہماری خدمات حاصل کریں!

نوٹ نیز آرڈر زیر مال سپلائی کیا جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah